خلافت لائبریری ربوہ
Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

روزنامہ

CPL 61

الفضل ربوہ

ایڈیٹر: عبدالسّمیع خان

PH: 0092 4524 213029

ہفتہ 6- مئی 2000ء - 1421 ہجری- 6- ہجرت 1379 ہش جلد 50-85 نمبر101

فرشتے اور ذکر الٰہی

حضرت ابوھریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جمعہ کے دن فرشتے مسجد کے ہر دروازے پر پہنچ جاتے ہیں۔ اور پھر باری باری آنے والوں کے نام لکھنا شروع کر دیتے ہیں اور جب امام آکر بیٹھ جاتا ہے تو وہ اپنے رجسٹر لپیٹ دیتے ہیں اور ذکر الٰہی سننا شروع کر دیتے ہیں۔

(صحیح بخاری کتاب بدء الخلق باب ذکر الملائکۃ)

●●●●●●●●●●●●●●●●●●●●●●●

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

قادر مطلق نے دنیا کے حوادث کو صرف اسی ظاہری سلسلہ تک محصور اور محدود نہیں کیا بلکہ ایک باطنی سلسلہ ساتھ ساتھ جاری ہے۔ اگر آفتاب ہے یا ماہتاب یا زمین یا وہ بخارات جن سے پانی برستا ہے یا وہ آندھیاں جو زور سے آتی ہیں یا وہ اولے جو زمین پر گرتے ہیں یا وہ شہب ثاقبہ جو ٹوٹتے ہیں اگرچہ یہ تمام چیزیں اپنے کاموں اور تمام تغیرات اور تحولات اور حدوثات میں ظاہری اسباب بھی رکھتی ہیں جن کے بیان میں ہیئت اور طبعی کے دفتر بھرے پڑے ہیں لیکن بایں ہمہ عارف لوگ جانتے ہیں کہ ان اسباب کے نیچے اور اسباب بھی ہیں جو مدبر بالارادہ ہیں جن کا دوسرے لفظوں میں نام ملایک ہے وہ جس چیز سے تعلق رکھتے ہیں اس کے تمام کاروبار کو انجام تک پہنچاتے ہیں اور اپنے کاموں میں اکثر ان روحانی اغراض کو مدنظر رکھتے ہیں جو مولیٰ کریم نے ان کو سپرد کی ہیں اور ان کے کام بیہودہ نہیں بلکہ ہر ایک کام میں بڑے بڑے مقاصد ان کو مدنظر رہتے ہیں......

حکیم مطلق نے اس عالم کے احسن طور پر کاروبار چلانے کے لئے دو نظام رکھے ہوئے ہیں اور باطنی نظام فرشتوں کے متعلق ہے اور کوئی جز ظاہری نظام کی ایسی نہیں جس کے ساتھ درپردہ باطنی نظام نہ ہو...... اس عالم کی حرکات اور حوادث خود بخود نہیں اور نہ بغیر مرضی مالک اور نہ عبث اور بے ہودہ ہیں بلکہ درپردہ تمام اجرام علوی اور اجسام سفلی کے لئے منجانب اللہ مدبر مقرر ہیں جن کو دوسرے لفظوں میں ملایک کہتے ہیں اور جب تک کوئی انسان پابند اعتقاد وجود ہستی باری ہے اور دہریہ نہیں اس کو ضرور یہ بات ماننی پڑے گی کہ یہ تمام کاروبار عبث نہیں بلکہ ہریک حدوث اور ظہور پر خدا تعالیٰ کی حکمت اور مصلحت بالارادہ کا ہاتھ ہے اور وہ ارادہ تمام انتظام کے موافق بتوسط اسباب ظہور پذیر ہوتا ہے چونکہ خدا تعالیٰ نے اجرام اور اجسام کو علم اور شعور نہیں دیا اس لئے ان باتوں کے پورا کرنے کے لئے جن میں علم اور شعور درکار ہے ایسے اسباب یعنی ایسی چیزوں کی توسط کی حاجت ہوئی جن کو علم اور شعور دیا گیا ہے اور وہ ملایک ہیں۔ (آئینہ کمالات اسلام روحانی خزائن جلد 5 ص 124' 128 حاشیہ)

فرشتہ کس طرح بولتا ہے؟

حضرت بانی سلسلہ احمدیہ ایک روز صبح کے وقت قادیان سے بسراواں کی طرف بغرض سیر تشریف لے گئے۔ حضرت مولوی شیر علی صاحب بھی ہمراہ تھے۔ کچھ دیر بعد ایک عیسائی آپ کی تلاش میں شہر سے آپ کی خدمت میں آیا اور مصافحہ کے بعد اس نے اثناء گفتگو پوچھا کہ فرشتہ آپ سے کس طرح بولتا ہے آپ نے جواب دیا جیسے آپ بول رہے ہیں اس وقت اس کے منہ سے بے اختیار سبحان اللہ نکلا"

(حیات امین" صفحہ 25-26 مرتبہ قریشی عطاء الرحمٰن صاحب آڈیٹر صدر انجمن احمدیہ قادیان۔ مطبوعہ ہمدرد پریس کوچہ چیلاں دہلی۔ اشاعت1953ء)

فرشتے اور ملازموں کا رزق

ایک دن حضرت بانی سلسلہ احمدیہ نے فرمایا:۔ "ایک بادشاہ نے جو دیکھا کہ ٹیکس سے تو خرچ پورا نہیں ہوتا کچھ ملازموں کو تخفیف کر دیا۔ چنانچہ تخفیف عمل میں آئی۔ رات کو بادشاہ نے رؤیاء میں دیکھا کہ خزانہ کھلا ہے اور باہر گڈے کھڑے ہیں۔ لوگ خزانہ سے روپیہ نکال کر گڈوں میں بھرتے ہیں بادشاہ نے پوچھا تم کون لوگ ہو؟ انہوں نے کہا ہم فرشتے ہیں کہا یہ کیا کرتے ہو۔ انہوں نے کہا جن لوگوں کو تم نے موقوف کیا ہے ان کا رزق یہاں تھا وہ نکال کر جہاں وہ گئے ہیں وہاں لے جائیں گے بادشاہ کی آنکھ کھل گئی اور سوچا میرا تو مفت کا احسان تھا اور رزاق تو وہ ہے۔ ہر ایک کو رزق دیتا ہے اور تخفیف سے باز آیا" (الفضل 23 اپریل 98ء)

خصوصی درخواست دعا

○ احباب جماعت سے جملہ اسیران راہ مولا کی جلد اور باعزت رہائی کے لئے دردمندانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے ان بھائیوں کو اپنی حفظ وامان میں رکھے اور ہر شر سے بچائے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل وجواہر نمبر 107

حضرت مسیح موعود کے عہد میں قادیان کی دلکش قلمی تصویر

ڈاکٹر مرزا یعقوب بیگ صاحب مرحوم برادر اکبر حضرت مرزا ایوب بیگ صاحب (ولادت 1872ء بیعت 5 فروری 1892ء وفات 11/12 فروری 1936ء) کے قلم سے:۔

"حضرت مسیح موعود کے زمانہ میں قادیان اپنے اندر ایک خصوصیت اور کشش رکھتا تھا۔ یعنی اس جگہ سوائے قال اللہ و قال الرسولؐ کے کوئی ذکر اور فکر نہ تھا۔ حضرت مسیح موعود کا اکثر وقت خدمت دین اور کتابیں لکھنے میں صرف ہوتا تھا۔ صبح کی نماز کے بعد اکثر سیر کو تشریف لے جاتے تھے۔ جو مہمان وہاں موجود ہوتے آپ کے ساتھ سیر کے لئے باہر جاتے۔ تمام راستے لوگ سوالات کرتے اور آپ جواب دیتے تھے۔ ڈائری نویس آپ کے ملفوظات لکھتے جاتے۔ بایں ہمہ سب سے تیز رفتار تھے۔ اور تمام جماعت میں آگے چلتے تھے۔ جوتا اکثر موٹا اور پھٹا ہوتا تھا۔ یعنی جیسا ملا۔ پہن لیا۔ ایڑی اکثر بیٹھی ہوئی ہوتی تھی۔ بعض اوقات سلیپر میں آپ کے پاؤں پر دوسرے لوگوں کا پاؤں پڑ جاتا تھا۔ مگر مڑ کر پیچھے نہیں دیکھتے تھے۔ ظہر کی نماز سے عصر تک باہر بیت الذکر میں بیٹھتے تھے۔ اور تمام وقت مختلف مسائل دینی پر گفتگو میں گزرتا تھا۔ ایسے ہی مغرب اور عشاء کے درمیان آپ بیت میں بیٹھتے۔ اور اس وقت بھی اکثر سائلین کے جوابات دیتے اور دینی مسائل پر گفتگو ہوتی رہتی تھی۔

حضرت مولانا نور الدین صاحب تقریباً تمام وقت گھر سے باہر مطب میں گزارتے تھے۔ صبح و شام مریض آتے تھے جن کو مشورہ دیتے تھے۔ باقی تمام وقت قرآن و حدیث فقہ و منطق وغیرہ علوم کے درس و تدریس میں گزرتا تھا۔ عصر کی نماز کے بعد جامع بیت الذکر میں آپ ایک رکوع قرآن مجید کا درس دیتے تھے۔ جس میں تمام جماعت کے احباب اور سکول کے طالب علم اور مہمان شامل ہوتے تھے **ایسے ہی دیگر** اکابرین کی صحبت میں

ہم اس زمانے میں یہ کہا کرتے تھے کہ قادیان کا زمین اور آسمان جدا ہے۔ کیونکہ وہاں دنیاداری کے دھندوں کا ذکر نہ ہوتا تھا۔ اور سوائے قال اللہ و قال الرسولؐ اور خدمت دین کے اور کوئی چرچا نہ تھا۔"

(الحکم 14 مارچ 1936ء)

احمدی ڈاکٹروں کے لئے مشعل راہ

ڈاکٹر مرزا یعقوب بیگ صاحب اپنے قبول احمدیت اور اس کے تاثرات اور زمانہ قادیان کے حالات پر روشنی ڈالنے کے بعد تحریر فرماتے ہیں:۔

"میں ڈاکٹری کے امتحان میں کامیاب ہو کر قادیان گیا چنانچہ مجھے ملازمت کا حکم بھی وہیں پہنچا۔ حکم لیتے ہی فوراً حضرت اقدس کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپ مجھے کوئی نصیحت فرمائیں آپ نے فرمایا۔

تمہارا تعلق لوگوں کے جسموں کے ساتھ ہوگا۔ نہ ان کی روحوں کے ساتھ۔ اس لئے تمہاری نظر میں جو شخص تمام رات خدا تعالیٰ کی عبادت کرتا ہے۔ اور جو دن رات خدا کو گالیاں دیتا ہے۔ ایک ہونے چاہئیں۔

چنانچہ ساری عمر حضرت اقدس کی اس نصیحت پر میرا عمل رہا۔ اور جہاں میں رہا مسلمان۔ ہندو سکھ، عیسائی دہریہ، اور خدا پرست ہر ایک کے ساتھ میرا یکساں سلوک رہا۔ اور موافق و مخالف ہمیشہ مجھ پر اعتماد کرتے رہے۔ اور سب میں ہر دلعزیزی حاصل کی۔ یہاں تک کہ مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی اگرچہ حضرت مسیح موعود کے سخت ترین دشمن تھے مگر میرے مرید تھے۔ چنانچہ ایک دفعہ اپنی جماعت اہل حدیث کا ڈیپوٹیشن لے کر صرف میری ملاقات کے لئے لاہور میرے مکان پر آئے۔ اور اپنے اور اپنی بیگم صاحبہ کے علاج کا خاص طور پر شکریہ ادا کیا۔ ایک دفعہ انہیں علم ہوا کہ میں قادیان جا رہا ہوں بٹالہ کے ریلوے سٹیشن پر جب میں اترا تو مولوی صاحب وہاں پر موجود تھے۔ مجھے اپنے مکان پر لے گئے۔ بڑی پر تکلف دعوت کھلائی۔ بلکہ اگلے دن علی الصبح کھانا کھلا کر رخصت کیا۔ اور قادیان کی سڑک تک میرے ساتھ پاپیادہ گئے۔ اور مجھے کہا کہ

جب تم بٹالہ آؤ۔ میرے ہاں ٹھہرا کرو۔ اس مکان پر تمہارا حق ہے۔ کیونکہ مرزا صاحب بھی جب آتے تھے تو یہیں ٹھہرتے تھے۔

ایسے ہی حافظ عبدالمنان صاحب وزیر آبادی اگرچہ سلسلہ کے اولین مکفروں میں سے اور بہت سخت دشمن تھے۔ مگر میرے وہ بھی مرید تھے۔ قیام وزیر آباد کے دوران میں جب میں انکے مکان پر جاتا بڑے تپاک سے میری تعظیم و تکریم کرتے۔ اگرچہ اس سے قبل انہوں نے بائیکاٹ کا حکم دے دیا تھا۔ مگر ان کو سرخ باد کے مہلک مرض کا دورہ ہوگیا۔ ادھر ادھر کے علاج کرائے۔ مگر مرض بڑھتا گیا۔ بالآخر میری طرف رجوع کیا۔ تو اللہ تعالیٰ نے ان کو صحت دے دی۔

(الحکم 14 مارچ 1936ء)

✠✠✠✠✠✠✠✠✠✠✠✠✠✠

انقلاب خوش آئند

الفتِ احمد کا اک اعجازِ عالمگیر دیکھ!
چار سو پھیلی ہوئی ہے عشق کی تنویر دیکھ!

سن ذرا ان کی زباں سے برملا انذار سن
دیکھ ہاں ان کی جبیں میں کوکبِ تبشیر دیکھ!

خاکِ سجدہ گاہ ان کے آنسوؤں سے تر ہوئی
مردہ روحوں کو وہی مٹی بنی اکسیر دیکھ!

عالمی بیعت سے دھل جاتے ہیں آخر کیوں گنہ
اشک افشانی کا آ کر منظرِ دلگیر دیکھ!

ہاں زمینِ کہنہ میں پیدا ہوا ہے انقلاب
اور جدت آشنا ہے آسمانِ پیر دیکھ!

اسودو احمر کے دل وہ موہ رہا ہے پے بہ پے
ہے نگاہِ حضرتِ طاہر میں کیا؟ تاثیر دیکھ!

صبحِ صادق امنِ عالمگیر کی ہو گی طلوع
عالمِ نو کا ابھرتا اخترِ تقدیر دیکھ!

قسمتِ اقوام کا ان سے نہیں گر انتساب
تکتا ہے ان کی طرف کیوں؟ کاتبِ تقدیر دیکھ!

حجت و برہان سے سارے جہاں پر چھا گیا
نطقِ احمد میں ہے کیسی؟ قوتِ تسخیر دیکھ!

عبدالسلام اسلام

گُل کھلے ہیں بہار آئی ہے
کاش ایسے میں وہ بھی آجائے
ہم تو دل دے کے جان سے اپنی
کوئے جاناں میں ہاتھ دھو آئے
(درعدن)

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 2 روپے 50 پیسے

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

واقفِ زندگی
حیات طیبہ اور ابدی زندگی کا وارث
تحریرات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

مرتبہ: ناصر احمد قمر صاحب

للّٰہی وقف سے مراد

للّٰہی وقف محض اس صورت میں اسم بامسمّٰی ہو گی کہ جب تمام اعضاء للّٰہی اطاعت کے رنگ سے ایسے رنگ پذیر ہو جائیں کہ گویا وہ ایک الٰہی آلہ ہیں جن کے ذریعہ سے وقتاً فوقتاً افعال الٰہیہ ظہور پذیر ہوتے ہیں یا ایک مصفی آئینہ ہیں جس میں تمام مرضیات الٰہیہ صفائے تام عکسی طور پر ظہور پکڑتی رہتی ہیں۔

(آئینہ کمالات اسلام روحانی خزائن ج5 ص 62)

وقف کی دو اقسام

خدا تعالیٰ کی راہ میں زندگی کا وقف کرنا جو حقیقت (دین) ہے دو قسم پر ہے۔

ایک یہ کہ خدا تعالیٰ کو ہی اپنا معبود اور مقصود اور محبوب ٹھہرایا جاوے" اور اس کی عبادت اور محبت اور خوف اور رجا میں کوئی دوسرا شریک باقی نہ رہے اور اس کی تقدیس اور تسبیح اور عبادت اور تمام عبودیت کے آداب اور احکام اور اوامر اور حدود اور آسمانی قضا و قدر کے امور بدل و جان قبول کیے جائیں اور نہایت نیستی اور تذلل سے ان سب حکموں اور حدوں اور قانونوں اور تقدیروں کو بارادت تامہ سر پر اٹھا لیا جاوے اور نیز وہ تمام صداقتیں اور پاک معارف جو اس کی وسیع قدرتوں کی معرفت کا ذریعہ اور اس کی ملکوت اور سلطنت کے علو مرتبہ کو معلوم کرنے کے لئے ایک واسطہ اور اس کے آلاء اور نعماء کے پہچاننے کے لئے ایک قوی رہبر ہیں۔ بخوبی معلوم کر لی جائیں۔

دوسری قسم اللہ تعالیٰ کی راہ میں زندگی وقف کرنے کی یہ ہے کہ اس کے بندوں کی خدمت اور ہمدردی اور چارہ جوئی اور باربرداری اور سچی غمخواری میں اپنی زندگی وقف کر دی جاوے دوسروں کو آرام پہنچانے کے لئے دکھ اٹھاویں اور دوسروں کی راحت کے لئے اپنے پر رنج گوارہ کر لیں۔

(آئینہ کمالات اسلام روحانی خزائن ج5۔ ص60)

خدا تعالیٰ کے بندے کون ہیں؟

یہ وہی لوگ ہیں جو اپنی زندگی کو جو اللہ تعالیٰ نے ان کو دی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہی کی راہ میں وقف کر دیتے ہیں۔ اور اپنی جان کو خدا کی راہ میں قربان کرنا‘ اپنے مال کو اس کی راہ میں صرف کرنا اس کا فضل اور اپنی سعادت سمجھتے ہیں۔...... سچا (دین) یہی ہے کہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنی ساری طاقتوں اور قوتوں کو مادام الحیات وقف کر دے۔ تاکہ وہ حیات طیبہ کا وارث ہو۔ چنانچہ خود اللہ تعالیٰ اس للّٰہی وقف کی طرف ایما کر کے فرماتا ہے من اسلم...... (البقرہ:113) اس جگہ اسلم وجھہ کے معانی یہی ہیں کہ ایک نیستی اور تذلل کا لباس پہن کر آستانہ الوہیت پر گرے اور اپنی جان‘ مال‘ آبرو غرض جو کچھ اس کے پاس ہے خدا ہی کے لئے وقف کرے اور دنیا اور اس کی ساری چیزیں دین کی خادم بنا دے۔

(ملفوظات جلد1 ص364)

اللہ تعالیٰ کی راہ میں زندگی وقف کریں

انسان کو ضروری ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنی زندگی وقف کرے۔ میں نے بعض اخبارات میں پڑھا ہے کہ فلاں آریہ نے اپنی زندگی آریہ سماج کے لئے وقف کر دی اور فلاں پادری نے اپنی عمر مشن کو دے دی مجھے حیرت آتی ہے کہ کیوں مسلمان اسلام کی خدمت کے لئے اور خدا کی راہ میں اپنی زندگی کو وقف نہیں کر دیتے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک زمانہ پر نظر کر کے دیکھیں تو ان کو معلوم ہو کہ کس طرح اسلام کی زندگی کے لئے اپنی زندگیاں وقف کی جاتی تھیں۔

یاد رکھو کہ یہ خسارہ کا سودا نہیں ہے۔ بلکہ بے قیاس نفع کا سودا ہے۔ کاش مسلمانوں کو معلوم ہوتا اور اس تجارت کے مفاد اور منافع پر ان کو اطلاع ملتی جو خدا کے لئے اس کے دین کی خاطر اپنی زندگی وقف کرتا ہے کیا وہ اپنی زندگی کھوتا ہے؟ ہرگز نہیں (-) اس للّٰہی وقف کا اجر ان کا رب دینے والا ہے یہ وقف ہر قسم کے ہموم و غموم سے نجات اور رہائی بخشنے والا ہے۔

(ملفوظات ج1 ص369)

ایک مجرب نسخہ

مجھے تو تعجب ہوتا ہے کہ جبکہ ہر ایک انسان بالطبع راحت اور آسائش چاہتا ہے اور ہموم و غموم اور کرب و افکار سے خواستگار نجات ہے۔ پھر کیا وجہ ہے کہ جب اس کو ایک مجرب نسخہ اس مرض کا پیش کیا جاوے تو اس پر توجہ ہی نہ کرے۔ کیا للّٰہی وقف کا نسخہ 1300 برس سے مجرب ثابت نہیں ہوا؟ کیا صحابہ کرامؓ اسی وقف کی وجہ سے حیات طیبہ کے وارث اور ابدی زندگی کے مستحق نہیں ٹھہرے؟ پھر اب کون سی وجہ ہے کہ اس نسخہ کی تاثیر سے فائدہ اٹھانے میں دریغ کیا جاوے۔

بات یہی ہے کہ لوگ اس حقیقت سے ناآشنا اور اس لذت سے جو اس وقف کے بعد ملتی ہے۔ ناواقف محض ہیں ورنہ اگر ایک شمہ بھی اس لذت اور سرور سے ان کو مل جاوے تو بے انتہا تمناؤں کے ساتھ وہ اس میدان میں آئیں۔

(ملفوظات جلد1 ص369-370)

اپنا ذاتی تجربہ اور وصیت

میں خود اس راہ کا پورا تجربہ کار ہوں اور محض اللہ تعالیٰ کے فضل اور فیض سے میں نے اس راحت اور لذت سے حظ اٹھایا ہے۔ یہی آرزو رکھتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں زندگی وقف کرنے کے لئے اگر مر کے پھر زندہ ہوں اور پھر مروں اور زندہ ہوں تو ہر بار میرا شوق ایک لذت کے ساتھ بڑھتا ہی جاوے۔

پس میں چونکہ خود تجربہ کار ہوں اور تجربہ کر چکا ہوں اور اس وقف کے لئے اللہ تعالیٰ نے مجھے وہ جوش عطا فرمایا ہے کہ اگر مجھے یہ بھی کہہ دیا جاوے کہ اس وقف میں کوئی ثواب اور فائدہ نہیں ہے‘ بلکہ تکلیف اور دکھ ہوگا۔ تب بھی میں (دین) کی خدمت سے رک نہیں سکتا۔

اس لئے میں اپنا فرض سمجھتا ہوں کہ اپنی جماعت کو وصیت کروں اور یہ بات پہنچا دوں آئندہ ہر ایک کا اختیار ہے کہ وہ اسے سنے یا نہ سنے! اگر کوئی نجات چاہتا ہے اور حیات طیبہ یا ابدی زندگی کا طلبگار ہے‘ تو وہ اللہ کے لئے اپنی زندگی وقف کرے اور ہر ایک اس کوشش اور فکر میں لگ جاوے کہ وہ اس درجہ اور مرتبہ کو حاصل کرے کہ کہہ سکے کہ میری زندگی‘ میری موت‘ میری قربانیاں‘ میری نمازیں اللہ ہی کے لئے ہیں اور حضرت ابراہیمؑ کی طرح اس کی روح بول اٹھے اسلمت (-) (البقرہ 132) جب تک انسان خدا میں کھویا نہیں جاتا۔ خدا میں ہو کر نہیں مرتا وہ نئی زندگی پا نہیں سکتا۔

(ملفوظات ج1 ص370)

للّٰہی وقف ہوشیار اور چابکدست بنا دیتا ہے

پس یاد رکھو کہ جو شخص خدا کے لئے زندگی وقف کر دیتا ہے۔ یہ نہیں ہوتا کہ وہ بے دست و پا ہو جاتا ہے۔ نہیں ہرگز نہیں۔ بلکہ دین اور للّٰہی وقف انسان کو ہوشیار اور چابکدست بنا دیتا ہے۔ سستی اور کسل اس کے پاس نہیں آتا۔

(ملفوظات ج1 ص365)

وقف شہادت ہے

حق یہ ہے کہ جس نے خدا تعالیٰ کی راہ میں اپنی جان کو وقف کر دیا وہ شہید ہو چکا۔ پس اس صورت میں ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اول الشہداء ہیں۔

(براہین احمدیہ جلد پنجم روحانی خزائن ج21 ص 390)

درازی عمر کا اصل گر

یہ سچی بات ہے کہ اگر انسان توبۃ النصوح کر کے اللہ تعالیٰ کے لئے اپنی زندگی وقف کر دے اور لوگوں کو نفع پہنچاوے تو عمر بڑھتی ہے۔ اعلاء کلمہ (دین) کرتا رہے اور اس بات کی آرزو رکھے کہ اللہ تعالیٰ کی توحید پھیلے۔ اس کے لئے یہ ضروری نہیں ہے کہ انسان مولوی ہو یا بہت بڑے علم کی ضرورت ہے بلکہ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرتا رہے یہ ایک اصل ہے جو انسان کو نافع الناس بناتی ہے اور نافع الناس ہونا درازی عمر کا اصل گر ہے۔ تین سال کے قریب ہوئے کہ میں ایک بار سخت بیمار ہوا۔ اس وقت مجھے یہ الہام ہوا (جو لوگوں کو نفع دیتا ہے وہ زمین میں ٹھہرایا جاتا ہے) اس وقت مجھے کیا معلوم تھا کہ مجھ سے خلق خدا کو کیا کیا فوائد پہنچنے والے ہیں لیکن اب ظاہر ہوا کہ ان فوائد اور منافع سے کیا مراد ہے۔

(ملفوظات ج3 ص395)

امراء اضلاع اور وقفِ عارضی

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں۔

○ "....... امراء اضلاع کو اس طرف فوری توجہ دینی چاہئے۔...... امراء اضلاع جماعت کے مستعد اور مخلص احباب کو اپنی ذمہ داری کی طرف متوجہ کریں تا زیادہ سے زیادہ احمدی اس مقصد (وقفِ عارضی ـ ناقل) کے پیش نظر اور خدمت (دین) کے لئے اپنے وقت کا ایک تھوڑا اور حقیر سا حصہ پیش کریں۔"

(الفضل 13۔ اپریل 66ء ص3)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

غلام مصباح بلوچ صاحب

انسان کو چاہئے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہؓ کی زندگی کا ہر روز مطالعہ کرتا رہے (حضرت مسیح موعود)

حضرت عمرو بن جموح رضی اللہ عنہ

لنگڑے صحابی جن کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے صحت مند پیر سے جنت میں چلتے ہوئے دیکھا

اللہ تعالیٰ کے فضل سے آنحضرت ﷺ کو ایسے عظیم جاں نثار صحابہ ملے تھے جنہوں نے ہر لحہ دین اسلام کی عظمت کی خاطر اپنی جان کو نچھاور کرنے کے لئے تیار رکھا' اور کئی خوش قسمت صحابہ نے راہ خدا میں جان دینے کا شرف حاصل کیا اور شہادت کا مرتبہ پایا۔ غزوات میں شمولیت کے لئے صحابہ ایک دوسرے سے سبقت لے جانے کی کوشش کرتے تھے کہ کہیں خدا کی راہ میں جہاد کرنے سے وہ پیچھے نہ رہ جائیں۔ ایسے صحابہ میں تندرست صحیح وسالم صحابہ کا ذکر تو عام ہے لیکن ایسے فدائی صحابہ بھی تھے جو جسمانی طور پر معذور ہونے کے باوجود خدا کی راہ میں لڑنے سے نہ گھبراتے تھے ایسے ہی جاں نثار صحابہ میں سے حضرت عمرو بن جموحؓ ایک ہیں۔

مختصر تعارف

حضرت عمرو بن جموحؓ انصاری صحابی تھے اور خزرجی قبیلہ بنو سلمہ کے رئیس تھے۔ اور نہایت شریف انسان تھے۔ آپ کی بیوی کا نام ہند بنت عمرو تھا جو بنو سلمہ کے سردار حضرت عبداللہ بن عمروؓ کی بہن اور حضرت جابر بن عبداللہؓ مشہور صحابی کی حقیقی پھوپھی تھیں۔

قبول اسلام

عمرو بن جموحؓ نے اسلام سے پہلے لکڑی کا ایک بت گھر میں بنا کر رکھا ہوا تھا جس کا نام "مناۃ" تھا۔ وہ اس بت کی بڑی تعظیم کرتے تھے اور اسے روزانہ صاف کرتے تھے۔

عقبہ ثانیہ کے موقعہ پر جو لوگ مسلمان ہوئے ان میں عمرو بن جموح کے بیٹے معاذ بھی شامل تھے۔ مکہ سے واپسی پر بنو سلمہ کے کچھ نوجوانوں نے عمرو کو مسلمان بنانے کا فیصلہ کیا چنانچہ ان کے بیٹے معاذ اس معاملے میں پیش پیش تھے۔ ان کے بیٹے' معاذ بن جبلؓ اور دوسرے ساتھیوں کو لے کر رات کے وقت عمرو بن جموح کے گھر میں داخل ہوتے اور "مناۃ" بت کو اٹھا کر باہر کسی گڑھے میں پھینک دیتے۔ عمرو جب یہ صورتحال دیکھتے تو بڑے فریفتہ ہوتے اور بت کو واپس گھر میں اٹھا لاتے اور اسے نہلا دھو کر صاف کرتے اور خوشبو لگاتے اور کہتے اگر مجھے پتا چل جائے کہ تجھ سے یہ سلوک کس نے کیا ہے تو میں اسے رسوا کر دوں۔ بہرحال آپ کے بیٹے نے دیگر کچھ مسلمانوں کے ساتھ مل کر یہ عمل بارہا کیا اور وہ بھی کچھ دنوں تک بت کو واپس گھر اٹھا کر لے آتے۔ ایک دن بت کی صفائی کے بعد اس کے گلے میں تلوار لٹکا دی اور کہا کہ اگر تجھ میں کوئی بھلائی ہے تو تو خود ہی اپنی حفاظت کر لے مجھ سے روز روز کا تیری دیکھ بھال کرنا مشکل لگتا ہے' جب مسلمانوں نے یہ دیکھا تو تلوار کی بجائے وہاں مرا ہوا کتا لٹکا دیا اور تلوار اس کے گلے سے اتار لی۔ جب عمرو بن جموح نے اگلے دن یہ منظر دیکھا تو اس کا دل بت سے متنفر ہو گیا اور آپ کی آنکھیں کھل گئیں تب' آپ نے اسلام قبول کر لیا اور اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا۔ قبول اسلام کے وقت آپ نے بت کو دیکھ کر یہ اشعار کہے!

ترجمہ خدا کی قسم! اگر اے بت تو معبود ہوتا تو تو اور مردہ کتا اکٹھے نہ ہو سکتے... تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں جس نے مجھے قبر میں داخل ہونے سے پہلے بچا لیا۔

(سیرۃ ابن ہشام جلد 2 قصۃ صنم عمرو بن جموح و اسد الغابہ جلد 3 حالات عمرو بن جموحؓ)

غزوات میں شمولیت

تاریخ اسلام کے پہلے غزوہ یعنی غزوہ بدر میں آپ کی شرکت کے متعلق اختلاف ہے لیکن صحیح یہی ہے کہ غزوہ بدر میں آپ شریک نہ تھے اس کی وجہ یہ تھی کہ آپ کے پیر میں لنگ تھا اور آپ لنگڑا کر چلا کرتے تھے اس لئے جب غزوہ کے لئے جانا چاہا تو لڑکوں نے آنحضرت ﷺ کے حکم سے منع کیا کہ ایسی صورت میں جہاد فرض نہیں۔

ابن سعد نے الطبقات الکبریٰ میں جن بدری صحابہ کا ذکر کیا ہے ان میں آپ کا ذکر نہیں جس سے پتہ لگتا ہے کہ آپ غزوہ بدر میں شریک نہ ہو سکے تھے پھر غزوہ احد میں شمولیت کے وقت آپ نے جو بات کہی اس سے بھی اس بات کو تقویت ملتی ہے کہ آپ غزوہ بدر میں شریک نہ تھے۔

غزوہ احد کا جب موقعہ آیا تو آپ کے بیٹوں نے پھر آپ کے معذور ہونے کی وجہ سے آپ کو میدان جنگ میں جانے سے روکا لیکن آپ نے کہا کہ تم لوگوں نے مجھے غزوہ بدر کے وقت بھی روکا تھا اب پھر روک رہے ہو لیکن اب کی مرتبہ میں ضرور جاؤں گا۔ بیٹوں نے آنحضرتؐ سے اس کا ذکر کیا مگر عمرو بن جموحؓ نے آنحضرتؐ کے سامنے بھی عرض کی کہ یا رسول اللہ میرے بیٹے مجھے میدان جنگ میں جانے سے روک رہے ہیں۔ خدا کی قسم! میرا دل چاہتا ہے کہ میں میدان جنگ میں جہاد کرنے کے عوض جنت میں چلوں پھروں۔ آنحضرتؐ نے فرمایا آپ پر جہاد فرض تو نہیں آگے آپ کی مرضی۔ پھر بیٹوں سے فرمایا کہ انہیں مت روکو شاید اللہ تعالیٰ انہیں شہادت کے رتبہ سے نوازے۔ چنانچہ جنگ احد میں لڑائی کے وقت حضرت عمروؓ نے اپنے بیٹے خلاد کو لے کر مشرکین پر حملہ کیا اور لڑتے لڑتے باپ بیٹا دونوں شہید ہو گئے۔

جنگ سے پہلے آپ اللہ تعالیٰ سے یہ دعا مانگا کرتے تھے کہ اے اللہ مجھے شہادت کے مرتبہ سے نواز اور مجھے میرے اہل وعیال کی طرف ناکام نہ لوٹنے دینا۔

(اسد الغابہ۔ جلد 3 حالات عمرو بن جموحؓ)

شہادت سے پہلے ایک مرتبہ آپ نے آنحضرتؐ سے پوچھا یا رسول اللہ! اگر میں فی سبیل اللہ لڑوں اور لڑائی میں شہید ہو جاؤں تو کیا میں اپنے اس لنگڑے پاؤں سے چل رہا ہوں گا۔ اس پر آنحضرتؐ نے فرمایا "ہاں" چنانچہ جب آپ شہید ہو گئے تو آنحضرتؐ آپ کی لاش کے قریب پہنچے تو دیکھ کر فرمایا کہ "میں نے تمہیں صحیح وسالم پیر سے جنت میں چلتے ہوئے دیکھا ہے۔"

(الاصابہ۔ فی تمییز الصحابہ جلد 4 حالات عمرو بن جموحؓ)

جنگ احد میں نہ صرف آپ نے شہادت کا مرتبہ پایا بلکہ آپ کے بیٹے خلاد بھی شہید ہوئے اور آپ کے غلام ابو ایمن نے بھی شہادت کا مرتبہ پایا اور آپ کے برادران نسبتی حضرت عبداللہ بن عمروؓ بھی شہید ہوئے۔ آنحضرتؐ نے حضرت عمرو بن جموح اور حضرت عبداللہ بن عمروؓ کو ایک ہی قبر میں دفنانے کا حکم دیا۔

(سیرۃ ابن ہشام جلد 3 ذکر من استشہد باحد من الانصار۔ من بنی سلمہ)

اخلاق وفضائل

آپ کی جود وسخا کا یہ عالم تھا کہ آنحضرتؐ نے آپ کو آپ کی سخاوت کی وجہ سے بنو سلمہ کا سردار قرار دیا۔ چنانچہ ایک مرتبہ بنو سلمہ کے کچھ لوگ آنحضرتؐ کی خدمت میں آئے آنحضورؐ نے دریافت فرمایا "تمہارا سردار کون ہے؟" انہوں نے جواب دیا کہ جد بن قیس ایک بخیل شخص ہمارا سردار ہے۔ اس پر آنحضرتؐ نے فرمایا بخل سے بھی بدتر کوئی چیز ہے اس لئے تمہارا سردار عمرو بن جموح ہے۔

ایک انصاری شاعر نے آنحضرتؐ کے فیصلہ سے متاثر ہو کر یہ اشعار کہے:۔

ترجمہ آنحضرتؐ نے ہمارے اصل سردار ہونے کے متعلق جو بات کہی ہے وہ حق ہے... واقعی عمرو بن جموح ایسا سخی ہے کہ جو سائل بھی اس سے سوال کرتا ہے تو وہ اپنا مال دیتا ہے اور کہتا ہے کہ یہ مال لے لو کیونکہ اس مال نے تو کل پھر آ ہی جانا ہے۔

(الاستیعاب جلد 3 حالات عمرو بن جموح)

رپورٹ کارگزاری محلہ
دار الصدر جنوبی نمبر 2 ربوہ
بابت ماہ فروری 2000ء

○ اس ماہ دو اجلاس ہوئے۔ جن میں بچوں سے سوالات کئے گئے جن کے انہوں نے بڑے تسلی بخش جوابات دئے۔ سیکرٹری صاحبہ وقف نو مکرمہ امۃ السلام صاحبہ نے آنحضرت ﷺ کی بچوں سے محبت اور حسن سلوک کے متعلق حدیث پڑھ کر سنائی۔

بڑے گروپ کے بچوں کو اللہ تعالیٰ کے صفاتی نام۔ آیۃ الکرسی اور دعائے قنوت یاد کروائی جا رہی ہے۔

4۔ فروری کو 33 واقفین نو بچے اور 10 مائیں سیکرٹری صاحبہ وقف نو کے ہمراہ پریس دیکھنے گئے۔ بعد ازاں بیوت الحمد کے باغ میں بچوں کی کھیلیں کروائی گئی۔ اور کلوا جمیعا ہوا۔ تصاویر کھینچی گئیں۔ بڑے گروپ میں تلاوت میں اول انعام رضاء المحسن کھیلوں میں سعود احمد آصف نے اور چھوٹے گروپ میں تلاوت میں فائزہ مبین نے اول انعام حاصل کیا نظم میں غیور احمد اور کھیلوں میں علی رضا نے اول انعام حاصل کیا۔

(وکالت وقف نو)

☆☆☆☆☆☆

Digitized by Khilafat Library Rabwah

علاج بالغذاء

ہومیو ڈاکٹر نذیر احمد مظہر صاحب

انجیر

مفید غذا۔ موثر دواء

اسے پنجابی و اردو زبان میں انجیر عربی میں "تین" اور انگریزی میں "فگ" Fig اور نباتی/لاطینی نام "فائی کس کیریکا لن" Ficus Carica Linn ہے۔

تاثیر: گرم وتر

جدید **تحقیق** سے پتہ چلا ہے کہ انجیر میں اجزائے لحمیہ' اجزائے معدنی' اجزائے شکریہ کیلشیم فاسفورس وغیرہ پائے جاتے ہیں اس میں موجود کیمیائی اجزاء کی تفصیل کچھ یوں ہے۔

کلورین گندھک فاسفورس تانبا فولاد میگنیشم کیلشیم پوٹاشیم سوڈیم۔ لحمیات نشاستہ۔ انجیر میں موجود یہ کیمیاوی اجزاء اسے ایک قابل اعتماد غذا بنا دیتے ہیں۔

اس میں کھجور کی طرح سوڈیم کی مقدار کم اور پوٹاشیم زیادہ ہے یہ خیال باطل ہے کہ انجیر یا کھجور زیادہ گرم ہوتے ہیں وٹامنز "اے" اور "ج" کافی مقدار میں موجود ہوتے ہیں جبکہ "ب" اور "د" معمولی مقدار میں ہوتے ہیں۔

انجیر میں خوراک کو ہضم کرنے والے جوہروں کی تینوں اقسام یعنی لحمیات کو ہضم کرنے والے' چکنائی کو ہضم کرنے والے اور نشاستہ کو ہضم کرنے والے اجزا موجود ہوتے ہیں عام لوگ اس کی ادویاتی تاثیر سے واقف نہیں اور اسے محض ایک عام پھل سمجھتے ہیں حالانکہ اس کے ادویاتی فوائد بے شمار ہیں انجیر کی بہترین قسم سفید ہے۔

انجیر کے مفید و آسان مجربات

دمہ' کھانسی' نزلہ زکام انجیر دو تا چار دانے کاٹ کر پاؤ یا ڈیڑھ پاؤ پانی میں خوب جوش دے کر نیم گرم پینے سے جمی ہوئی بلغم نکل جاتی ہے کھانسی و نزلہ زکام کو آرام ملتا ہے۔

بواسیر و نقرس (جوڑوں کا درد)

دو تا چار دانہ انجیر پانی میں ابال کر عرصہ تک کھانے سے بواسیر اور جوڑوں کے ہر قسم کے دردوں سے بفضلہ تعالیٰ شفاء ملتی ہے بواسیر و نقرس میں اس کے منافع بخش ہونے کے بارہ میں ایک حدیث میں بھی اشارہ ہے۔

قبض۔ بد ہضمی۔ موٹاپا

انجیر انتڑیوں کی راہ سے مواد خارج کرتی ہے سدّے نکالتی ہے پیٹ کی ریاح خارج کرتی ہے پیشاب کھلالاتی ہے جلد کی راہ سے بذریعہ پسینہ مواد نکالتی ہے۔ لہٰذا دائمی و عارضی قبض بد ہضمی موٹاپا میں مفید ہے۔

چھوتدار امراض

جسم کے مدافعانہ نظام کو مضبوط بناتی ہے لہٰذا خصوصاً چھوتدار امراض سے بچاؤ میں اس کا استعمال مفید ہے اور عام امراض میں بھی اس کا استعمال بلا تردد کیا جا سکتا ہے۔

کیل مہاسے چھائیاں برص

صاف خون پیدا کرتی ہے جسم و چہرے کی رنگت نکھارتی ہے۔ کیل مہاسے چھائیاں دور کرتی ہے برص میں مفید ہے امراض جلد میں اس کا استعمال مواد کو جلد کی طرف دھکیلتا اور بذریعہ پسینہ وغیرہ نکالتا ہے۔ امراض جلد میں چند دانے انجیر کے پانی کی مدد سے گھوٹ کر لیپ بھی کرنے چاہئیں۔

جسمانی' ذہنی و اعصابی کمزوری

جسمانی' ذہنی و اعصابی کمزوری دور کرتی ہے۔ ذہنی کام کرنے والوں مثلاً ڈاکٹروں' پروفیسروں وکیلوں وغیرہ کے لئے اس کا دائمی استعمال بہت اچھے نتائج برآمد کرتا ہے۔ عمر رسیدہ لوگوں کے لئے حد درجہ مفید ہے۔ مذکورہ عوارض میں اس کا استعمال احباب و خواتین میں یکساں موثر ہے۔

فالج۔ مرگی۔ جنون۔ وہم غصے کی زیادتی

انجیر دو تا چار دانے دودھ یا پانی سے کھالیں اور باقاعدگی کے ساتھ عرصہ تک استعمال کریں۔

عوارض تلی و جگر۔ یرقان خون کی کمی۔ پرانا بخار

انجیر 2 تا 4 دانے آلو بخارا خشک 5 دانے ٹھنڈے پانی میں بھگو کر چھل کر پینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے گرم مزاج خصوصاً موسم گرم میں لیموں کی سکنجبین کے ہمراہ استعمال کریں۔ اس سے بڑھی ہوئی تلی و جگر کو صحت ہوتی ہے۔

کثرت پیشاب

کثرت پیشاب میں انجیر دو تا چار دانے تل سفید یا سیاہ دو چمچ ملا کر استعمال کریں۔ اگر پیشاب تنگی سے آئے اور قطرہ قطرہ آئے یا گردہ' مثانہ کی پتھری ہو تو تلوں کے بغیر تنہا استعمال کریں اور پانی بکثرت پئیں انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔

چند ہدایات

گرم مزاج لوگ بالخصوص موسم گرما میں ٹھنڈے پانی میں بھگو کر استعمال کریں اور سرد مزاج نیم گرم پانی یا دودھ کے ہمراہ۔ گرم مزاج لوگ موسم گرما میں جیسا کہ مذکور ہوا ساتھ آلو بخارا اور لیموں کی سکنجبین بھی استعمال کریں۔ اگرچہ کھجور و انجیر کی تاثیر گرم ہے مگر معمولی۔ اور یہ خیال غلط ہے کہ یہ دونوں چیزیں زیادہ گرم ہیں اور گرم مزاج لوگوں کو استعمال نہ کرنی چاہئیں۔ البتہ جیسا کہ ہم ذکر کر چکے ہیں اس کے استعمال میں تھوڑی سی تبدیلی کر لینی چاہئے انجیر کا استعمال نہار منہ زیادہ مفید ہے نیز اس کا مربہ بنا کر بھی اسے بخوشی استعمال کر سکتے ہیں۔ کسی بھی غذائی علاج کے لئے ضروری ہے کہ اسے کچھ عرصہ کے لئے متواتر استعمال کیا جائے ورنہ خاطر خواہ نتائج کی توقع نہیں کی جا سکتی۔

✠✠✠

مکرم محمد دین شاہد صاحب

ذکر خیر مکرم برادرم محمد عقیل صاحب

مکرم برادرم محمد عقیل صاحب (ابن مکرم خدا بخش صاحب) معلم وقف جدید و استاد وقف جدید 14۔ ستمبر 1999ء بوقت 6 بجے صبح اس جہان فانی سے اپنے مولیٰ حقیقی کے پاس رخصت ہو گئے۔ اناللہ......

محمد عقیل صاحب لودھراں کے باشندہ تھے خاکسار انہیں 52ء 53ء سے جانتا ہے جبکہ آپ ابھی محکمہ نہر میں کلرکی کے فرائض سر انجام دے رہے تھے۔ اور خاکسار کی پوسٹنگ بطور مربی ریاست بہاولپور میں تھی' اور خاکسار کا ہیڈ کوارٹر رحیم یار خان میں تھا۔ بندہ چونکہ ریاست کے تینوں اضلاع کے لئے ایک ہی مربی تھا۔ اس لئے جب بہاولپور میں دورہ پر آنا ہوتا تو مکرم عقیل صاحب پہلے سے تیار ہوتے۔ اپنے تمام ملنے والے دوستوں سے ملاقات کرواتے۔

اکثر اس بات کا اظہار فرماتے کہ زندگی وقف کرنا چاہتا ہوں۔ اس پر خدا نے زبان بھی شیریں عطا کی تھی۔ جس کا سامعین پر اثر ہوتا تھا۔ روحانیت سے بھرپور وجود تھے۔ احمدیت کے حقیقی عاشق تھے۔ حضور خلیفۃ المسیح الثانی کی سیر روحانی کی کیسٹ ملی تو ہر وقت اپنے ساتھ رکھتے اور ہر وقت سنتے رہتے تھے میرے ساتھ دورے پر جاتے تو اکثر درود شریف کا ورد کرتے رہتے رات کو اٹھ کر تہجد کا قیام تو ان کی فطرت ثانیہ تھا جس میں اپنے زیر دعوت الی اللہ احباب کے لئے دعائیں کرتے تھے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے دفتر وقف جدید کی بنیاد رکھی اور اعلان فرمایا تو سب کاموں کو چھوڑ کر زندگی وقف کر دی اور ربوہ تشریف لے آئے۔ پہلے ملتان پھر تھر میں آپ کی تعیناتی ہوئی۔ اس دوران خاکسار سے رابطہ رہا۔ ان دنوں "تھر" میں کام کرنا بہت مشکل تھا لیکن محترم نے بہت محنت سے کام کیا۔

آپ حکیم بھی تھے اور بہاولپور میں بھی ایک حکمت کی دوکان کھول رکھی تھی۔ جس میں مفت ادویات ہر امیر و غریب کو دیتے تھے۔ اور پھر جا کر ان کی خبر گیری بھی کرتے تھے۔ جب کوئی کہتا کہ کوئی مشکل ہو تو بتاتا تو جواب دیتے کہ خدا ہمیں کافی ہے وہی ہمارا مددگار ہے۔ آپ کی حکمت کے بارے میں ایک کتاب بھی ہے۔

بہاولپور میں دعوت الی اللہ کے وفود بنا کر باہر بھیجتے اور خوب دعوت الی اللہ کے کام کو تیز کرواتے تھے۔ میرا اب تک ان سے تعلق رہا ہے۔ وفات سے چند ایام پیشتر ملے بیٹھنے کو کہا اور بتایا کہ فیصل آباد سے ہو کر آرہا ہوں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجھے سندھ سے آنے والے نومبائعین کی تربیت و اصلاح اور دیکھ بھال کی خدمت کے لئے مقرر کیا گیا ہے اور تعلیم کے شعبے سے جا رہا ہوں۔ بہت پیار و عزت کرنے والے دوست تھے۔ بیت الاقصیٰ میں ایک دن ملے۔ انہوں نے ٹوپی پہنی ہوئی تھی۔ میں نے از راہ تفنن کہا کہ اب عمامہ اور کلاہ غائب ہے اور ٹوپی پہنے ہیں۔ اللہ غریق رحمت فرمائے دوسرے دن ملے تو پگڑی باندھی ہوئی تھی۔

مرحوم نے اپنے پیچھے تین بیٹیاں اور 3 بیٹے پسماندگان میں چھوڑے ہیں۔ ایک بیٹے کے علاوہ سب شادی شدہ ہیں۔ آپ 1929ء کو پیدا ہوئے تھے۔ آپ کو شوگر کی تکلیف بھی تھی۔ مرحوم کو خدا اپنی جوار رحمت میں اعلیٰ جگہ دے۔

☆☆☆☆☆☆

سب سے مہنگی صدارتی تقریب

واشنگٹن۔ ڈی۔ سی۔ (امریکہ) میں ہونے والی صدارتی تقریب جو کہ ہر چار سال کے بعد منعقد ہوتی ہے دنیا بھر میں سب سے مہنگی تقریب مانی جاتی ہے۔ ان میں سے بھی سب سے زیادہ مہنگی تقریب 1989ء میں جارج بش کی صدارت کا افتتاح کرنے کے لئے منعقد کی گئی۔ اس پر کل 30 ملین ڈالر کی رقم خرچ کی گئی۔

☆☆☆☆☆☆

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بابر شبیر صاحب

کرکٹ کا تاریخی پس منظر

کرکٹ (Cricket) بنیادی طور پر گیند (Ball) اور بلے (Bat) کا ایک انگریزی کھیل ہے۔ جو سولہویں صدی سے کھیلا جا رہا ہے اگرچہ اس کا تاریخی پس منظر ماضی کے دھندلکوں میں گم ہے لیکن اس کھیل کے متعلق سب سے معتبر حوالہ انگلینڈ کے بحریہ کے ایک پادری کا ہے جس نے لکھا ہے چارلس دوم کے تین جہازوں کے عملے کے آدمی یہ کھیل کھیلتے تھے اس کی تاریخ وہ 6۔ مئی 1676ء اور مقام ایلی پو (سیریا) لکھتا ہے۔

اس کھیل میں گیارہ گیارہ کھلاڑیوں پر مشتمل دو ٹیمیں حصہ لیتی ہیں یہ کھیل انفرادی صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے مربوط اور مشترکہ جدوجہد کے بہترین مواقع فراہم کرتا ہے۔

کرکٹ بیٹ Cricket Bat

جب شروع میں کرکٹ کو مقبولیت حاصل ہوئی تو بولنگ (Bowling) انڈر آرم (Under Arm) تھی چنانچہ اسی لحاظ سے بلے استعمال ہوتے تھے بلے کا نچلا سرا وزنی اور بل کھایا ہوا (ہاکی کی طرح) تھا۔ جدید بلوں سے ملتا جلتا کونوں والا بلا سب سے پہلے 1773ء میں ہیمپ شائر کے کھلاڑی جون سمال نے استعمال کیا۔ 1780ء تک یہ تبدیلی مکمل ہو گئی تھی۔ اس وقت اور اس کے کئی سال بعد تک بلا لکڑی کے ایک ہی ٹکڑے کا ہوتا تھا سب سے اہم تبدیلی 1853ء میں وہیل کی ہڈی کا ہینڈل لگا کر کی گئی۔ دنیا کا قدیم ترین بلا جو جون چٹی نامی کھلاڑی کی ملکیت بیان کیا جاتا ہے۔ آج بھی اوول میں موجود ہے۔ اس بلے پر J.C کے حروف درج ہیں۔ اس کی شکل ہاکی جیسی اور وزن تقریباً 1 کلو گرام سے کچھ زیادہ ہے۔ متذکرہ بلا 1729ء میں استعمال کیا گیا تھا اس زمانے میں کھلاڑی عام طور پر اپنی اپنی ضرورت کے مطابق بلے استعمال کرتے تھے بعد میں تھامس نامی شخص نے ہبلڈن میں وکٹ سے چوڑا بلا بنوایا 25۔ ستمبر 1771ء کو چوڑائی کم کر کے ساڑھے چار انچ مقرر ہو گئی۔ ہبلڈن کلب میں دھات کا ایک پیمانہ چوڑائی ناپنے کے لئے رکھا گیا۔

آج کل کرکٹ کے قانون کے مطابق بیٹ کا وزن اڑھائی پونڈ یا 1 کلو 125 گرام سے 3 پونڈ یا 1 کلو 350 گرام تک استعمال ہوتا ہے۔ اس کی چوڑائی سوا چار انچ اور لمبائی 38 انچ ہوتی ہے۔

کرکٹ گیند Cricket Ball

ایک بیان کے مطابق پین ہرسٹ کینٹ کی شاہی فیملی اڑھائی سو سال تک (1561ء سے 1811ء) گیند بناتی رہی اگرچہ اس کا ذکر کرکٹ کے مورخین نے کیا ہے پھر بھی یہ مشکوک ہے ڈیوک اینڈ سنز کی فرم دراصل 1760ء میں قائم ہوئی تھی۔ اس سے پہلے اس خاندان کا تعلق جوتے بنانے سے تھا ممکن ہے وہ 1760ء سے پہلے گیند بناتے رہے ہوں۔ ایک بیان کے مطابق وہ دو سو سال تک گیندیں بناتے رہے تعجب کی بات یہ ہے کہ گذشتہ 250 سال میں گیند میں استعمال ہونے والا سامان بہت کم تبدیل ہوا ہے شروع میں چمڑے اور کارک کے بنے ہوئے سفید رنگ کے گیند استعمال ہوتے تھے 1843ء میں شائع شدہ ڈکنز مارٹن کے حوالے کے مطابق اینگلو بنگالی انشورنس کمپنی کے پاس لال رنگ کے چپٹے گیند تھے 1744ء کے قدیم ضوابط کی رو سے اس وقت گیند کا وزن پانچ اونس (141.7 گرام) اور چھ اونس (170 گرام) کے درمیان ہوتا تھا۔ 1774ء میں یہ وزن ساڑھے پانچ اور پھر پونے چھ اونس کر دیا گیا۔

آج کل کرکٹ کے قانون کے مطابق اس کا وزن ساڑھے پانچ اونس (155.9 گرام) سے کم اور پونے چھ اونس (163 گرام) سے زیادہ نہیں ہونا چاہئے۔ جبکہ اس کا محیط پونے نو انچ سے کم اور 9 انچ سے زیادہ نہیں ہونا چاہئے۔

وکٹ اور بیلز

Wickets and Bails

ابتدا میں لوگ کسی بھی درخت کو وکٹوں کے طور پر استعمال کر لیتے تھے بعد میں دو سیدھی چھڑیوں کے اوپر ایک اور چھڑی رکھ کر کھیلنے لگے 1702ء سے پہلے وکٹ ایک فٹ اونچی اور دو فٹ چوڑی ہوا کرتی تھی اور ہر وکٹ کے نیچے ایک چھوٹا سا گڑھا ہوتا تھا جس میں بلے باز (Batsman) کا دوڑ (Run) مکمل کرنے کے لئے پہلے بلا رکھنا ضروری تھا۔ پہلی باضابطہ وکٹ 1744ء کے ضوابط کے مطابق 22 انچ اونچی اور 6 انچ چوڑی بنی اس وقت صرف ایک بیل (Bail) استعمال ہوتی تھی۔ 1798ء، 1821ء، 1872ء اور 1931ء میں اس میں کئی بار تبدیلی ہوئی۔

آج کل کرکٹ کے قانون کے مطابق وکٹیں 9 انچ چوڑی ہوتی ہیں وکٹیں برابر جسامت کی ہونی چاہئیں تاکہ ان کے درمیان سے گیند نہ گزر سکے۔ وکٹیں 28 انچ زمین سے اوپر اور ساڑھے تین انچ زمین کے اندر ہونی چاہئے۔ جبکہ ہر بیل (Bail) کی لمبائی 4 انچ ہونی چاہئے اور وکٹوں کے اوپر والے سروں پر رکھے جانے کے بعد وہ کسی طرح بھی ان سے ڈیڑھ انچ سے زیادہ اوپر نہ ہوں۔

کرکٹ کے دلچسپ اور

اہم واقعات

○ 1880ء میں انگلستان اور آسٹریلیا کے درمیان اوول میں کھیلے جانے والے میچ میں جی۔ ایف۔ گریس نامی کھلاڑی نے وکٹ سے ایک سو پندرہ گز دور بھاگ کر ایک ایسے گیند کو کیچ کیا جو تقریباً نگاہوں سے اوجھل تھا بلے باز جی۔ جے۔ بونر کیچ سے پہلے تین رنز (Runs) مکمل کر چکا تھا۔

○ آج تک جو شخص بولنگ کرتے ہوئے سب سے دور بیل (Bail) پھینک سکا ہے اس کا نام ڈاکٹر اے۔ ایف۔ مارکم ہے اس نے بولنگ کرتے ہوئے سوا ستر گز دور بیل پھینکی تھی۔

○ شروع میں کوئی وکٹ کیپر (Wicket Keeper) نہیں ہوتا تھا بولر ہی بھاگ کر گیند لاتا تھا سب سے پہلا وکٹ کیپر 1791ء میں ٹام سویٹر ہوا ہے۔

○ اکتوبر 1859ء میں نیویارک کے مقام پر سردی کی شدت کی وجہ سے کھلاڑیوں نے اوورکوٹ اور دستانے پہن کر میچ کھیلا تھا۔

○ بولنگ کے وقت جہانگیر خان (ماجد خان کے والد) کے گیند کے سامنے آ کر ایک چڑیا مر گئی تھی۔ آج بھی ایم۔ سی۔ سی (ملبورن کرکٹ کلب) کے عجائب گھر میں یہ چڑیا اور گیند موجود ہے۔

○ بیٹنگ کے دستانوں (Bating Gloves) کا استعمال سب سے پہلے 1835ء میں ہوا۔

○ پیڈ (PAD) کا آغاز اٹھارہویں صدی کے آخر یا انیسویں صدی کے شروع میں ہوا اس وقت ایک ٹانگ پر ایک پتلا سا گتے کا ٹکڑا باندھ لیتے تھے۔

○ کریز (Crease) کا استعمال سب سے پہلے 1702ء میں ہوا۔

○ ایل۔ بی۔ ڈبلیو (Leg Before Wicket) کو 1774ء میں سب سے پہلے قواعد میں شامل کیا گیا۔

○ کرکٹ پر رننگ کمنٹری (Running Commentry) سب سے پہلے 1927ء میں کی گئی۔

○ 1977ء میں کراچی میں ماجد خان نے نیوزی لینڈ کے خلاف ٹیسٹ میچ میں کھانے کے وقفے سے پہلے 112 رنز بنائے۔

○ کسی ملک کی طرف سے چار بھائیوں کے کھیلنے کا ریکارڈ پاکستان کے پاس ہے ان چاروں بھائیوں کے نام وزیر محمد، حنیف محمد، مشتاق محمد اور صادق محمد ہیں۔

○ ملکہ وکٹوریہ کا پوتا پرنس کرسچن وکٹر جس کا کم عمر میں ہی انتقال ہو گیا تھا گذشتہ صدی کی آخری دہائی میں راولپنڈی میں فوج کی طرف سے کرکٹ میں حصہ لیتا تھا وہ پہلا کھلاڑی تھا جس نے اس سرزمین پر ڈبل سنچری بنائی۔ اس میچ میں اس نے 205 سکور کیا۔ یہ میچ کنگز رائل رائفلز اور ڈیون شائر رجنٹ کے مابین 1893ء میں راولپنڈی میں کھیلا گیا۔ باقی صفحہ 7 پر

سیمینار کیریئر پلاننگ

○ احمدی نوجوانوں کے لئے مختلف شعبہ ہائے زندگی کا تعارف اور ان کو منتخب کرنے کے لئے لائحہ عمل فراہم کرنے کی غرض سے مورخہ 25۔ اپریل 2000ء مجلس خدام الاحمدیہ مقامی کے زیر اہتمام "سیمینار کیریئر پلاننگ 2000ء منعقد کیا گیا۔ دفتر خدام الاحمدیہ کی بالائی منزل پر ہونے والے اس سیمینار میں ربوہ کے مختلف محلہ جات سے ان طلبہ نے کثیر تعداد میں شرکت کی جو میٹرک کا امتحان دے چکے ہیں اور اپنے کیریئر کے انتخاب کرنے کے مراحل سے گزر رہے ہیں۔ اس تقریب کے مہمان خصوصی مکرم سید طاہر احمد صاحب ناظر تعلیم تھے۔

سیمینار کے پہلے مقرر مکرم مجد الدین صاحب مجد ناظم صنعت و تجارت نے شعبہ کمپیوٹر میں مختلف فیلڈز کے بارے میں حاضرین کو مفید معلومات فراہم کیں۔ انہوں نے کہا کہ اس شعبہ کی چار مختلف اقسام ہیں۔ جن کا طلبہ انتخاب کر سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا اس شعبہ کا انتخاب کرنے سے پہلے ریاضی اور انگریزی کا آنا ضروری ہے۔ مکرم خالد محمود ٹیپو صاحب ایم ایس سی فزکس نے سول سروسز کا تعارف کرایا۔ انہوں نے کہا سول سروسز کے پاکستان میں دو قسم کے امتحانات ہوتے ہیں یعنی فیڈرل میں CSP اور صوبوں میں PCS کسی بھی امتحان میں B.A یا B.Sc پاس طلبہ شرکت کر سکتے ہیں۔ جن میں 50 فیصد سے زائد نمبر لینے والے کامیاب تصور کئے جاتے ہیں۔

مکرم سید قمر سلیمان احمد صاحب وکیل وقف نو تحریک جدید نے اپنی تقریر میں مختلف شعبہ جات کا تعارف کرایا۔ انہوں نے کہا کہ احمدی نوجوانوں کے لئے وقف زندگی سب سے بہترین اور اعلیٰ پیشہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ جو کیریئر بھی اپنائیں، یاد رکھیں اس میں اخلاقیات اور انسانی ہمدردی آپ کا مطمع نظر ہو۔ مکرم سید طاہر احمد صاحب ناظر تعلیم صدر انجمن احمدیہ نے اپنے خطاب میں کہا احمدی نوجوان جن اداروں میں جائیں گے ان اداروں کو شہرت اور نیک نامی ملے گی۔ آپ نے بہت آگے بڑھنا ہے اور ترقی کرنا ہے۔ اس کے بعد سوال و جواب کا سیشن ہوا۔

میٹرک پاس کرنے کے بعد طلبہ کے جامعہ احمدیہ میں داخلے کا طریق اور شعبہ ابلاغیات کا تعارف اور اس میں داخلہ کی تفصیلات سے مکرم محمد محمود طاہر صاحب ایم اے ابلاغیات نے حاضرین کو آگاہ کیا۔ آخر پر مکرم ڈاکٹر سلطان احمد صاحب مبشر نے کہا کہ مزید معلومات کے لئے آپ ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں یا دفتر نظارت تعلیم سے رجوع کر سکتے ہیں۔ اس طرح مفید معلومات پر مبنی یہ سیمینار دو گھنٹے جاری رہنے کے بعد اپنے اختتام کو پہنچا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

عطیہ خون خدمت بھی عبادت بھی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

نمایاں کامیابی

○ اللہ تعالیٰ کے فضل سے عزیز مکرم آصف طاہر صاحب ابن مکرم طاہر احمد صاحب امیر حلقہ چک جھمرہ ضلع فیصل آباد نے امسال بی کام پارٹ اول میں 700 نمبروں میں سے 500 نمبر حاصل کرکے اپنے کالج پنجاب کالج آف کامرس فیصل آباد میں اول پوزیشن اور فیصل آباد ڈویژن بھر میں دوسری پوزیشن حاصل کی ہے۔

اسی طرح عزیزہ آمنہ طاہر صاحبہ بنت مکرم طاہر احمد صاحب امیر حلقہ چک جھمرہ ضلع فیصل آباد نے جماعت ششم میں 800 نمبروں میں سے 653 نمبر حاصل کرکے اپنے سکول میں اول پوزیشن حاصل کی ہے۔

احباب سے دعا کی درخواست ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ آئندہ بھی انہیں اعلیٰ کامیابیوں سے نوازتا رہے۔ آمین

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اعلان دارالقضاء

○ (محترمہ امۃ الشکور طیبہ احمد صاحبہ بابت ترکہ محترمہ ساجدہ مبشرہ صاحبہ)

محترمہ امۃ الشکور طیبہ احمد صاحبہ اور دیگر ورثاء نے درخواست دی ہے کہ ہمارے والدین محترمہ ساجدہ مبشرہ صاحبہ (وفات 1995ء) اور محترم ڈاکٹر حمید احمد خان صاحب (وفات 29-2-2000ء) بقضائے الٰہی وفات پاچکے ہیں۔ قطعہ نمبر 3/1 دارالصدر ربوہ برقبہ 16 کنال میں سے ہماری والدہ محترمہ ساجدہ مبشرہ صاحبہ کے نام رقبہ 2۔ کنال بطور مقاطعہ غیر منتقل کردہ ہے۔ ان کا یہ حصہ ان کے مندرجہ ذیل ورثاء کے نام منتقل کردیا جائے:۔

1۔ محترمہ امۃ الشکور طیبہ احمد صاحبہ (بیٹی)
2۔ محترم فرید احمد خان صاحب (بیٹا)
3۔ محترمہ منورہ دردانہ خان غوری صاحبہ (بیٹی)
4۔ مکرم عابد وحید خان صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء۔ ربوہ)

○ (محترمہ حمیدہ بیگم صاحبہ بابت ترکہ مکرم سردار محمد صاحب)

محترمہ حمیدہ بیگم صاحبہ بیوہ مکرم سردار محمد صاحب محلہ باب الابواب ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے شوہر بقضائے الٰہی وفات پاگئے ہیں۔ ان کی امانت ذاتی نمبر 17/60 امانت تحریک جدید ربوہ میں مبلغ -/9100 روپے موجود ہیں۔ یہ رقم مجھے ادا کردی جائے۔ دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے۔

1۔ محترمہ حمیدہ بیگم صاحبہ (بیوہ)
2۔ محترمہ رمضان بی بی صاحبہ (ہمشیرہ)
3۔ مکرم ٹھیکیدار مختار احمد صاحب (بھائی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء۔ ربوہ)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

تقریب آمین

○ مکرم حمید احمد خالد صاحب واقف زندگی سابق انچارج لائبریری جامعہ احمدیہ ربوہ حال مقیم جرمنی کی نواسی عزیزہ غزالہ احمد بنت مکرم منصور احمد ناصر صاحب (مقیم جرمنی) نے ناظرہ قرآن کریم کا پہلا دور 4 سال 9 ماہ کی عمر میں مکمل کرلیا ہے۔ بچی وقف نو میں شامل ہے۔

اس سے قبل مکرم حمید احمد خالد صاحب کی پوتی عزیزہ نائلہ وحید خالد نے پانچ سال کی عمر میں قرآن کریم ناظرہ مکمل کیا تھا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دوسرے بچوں کے ساتھ اس کی آمین کرائی۔

دونوں بچیاں علی الترتیب حضرت میاں محمد عبداللہ صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی پڑنواسی اور پڑپوتی ہیں۔ احباب سے بچوں کے لئے درخواست دعا ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

الوداعی تقریب

○ جماعت احمدیہ حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کے ایک مخلص اور فدائی مکرم مجیب الدین امجد صاحب آڈیٹر حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کے تبادلہ ہونے پر جماعت احمدیہ حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور نے ان کے لئے الوداعی تقریب کا انعقاد کیا آپ ایک طویل عرصہ حلقہ میں آڈیٹر کے فرائض سرانجام دیتے رہے۔ مکرم رانا مبارک احمد صاحب صدر حلقہ نے ان کی خدمات کو سراہا آپ نے خدمت دین کے سلسلہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کا ایک اقتباس بھی پڑھ کر سنایا۔ "یاد رکھو۔ خدمت دین کے موقع بار بار میسر نہیں آیا کرتے۔ نسلیں مٹ جاتی ہیں مگر وہ لوگ جنہوں نے خداتعالیٰ کے دین کے لئے قربانیاں کی ہوتی ہیں۔ ان کا نام نہیں مٹ سکتا۔ نہ اس ثواب کو مٹایا سکتا ہے جو انہیں اللہ تعالیٰ کی طرف سے ملنے والا ہے" آخر میں طعام پیش کیا گیا۔ اور محترم صدر صاحب نے دعا کروائی۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

سیرالیون میں امن فوجی اغوا

سیرالیون میں باغیوں نے امن فوج کے 48 فوجیوں کو اغوا کرلیا اور 12- کو ہلاک کردیا۔ باغیوں نے امن فوج کے دستے پر حملہ کیا جس سے 5 فوجی اور 4 باغی ہلاک ہو گئے جبکہ متعدد زخمی ہو گئے۔ کینیا کے 7 فوجی ہلاک ہو گئے۔ باغیوں نے بھارتی میجر کو رہا کردیا۔ امن فوج نے باغی لیڈر فوج سینکوف کے گھر کو گھیرے میں لے لیا۔ فوجیوں کی رہائی کے لئے مذاکرات شروع کردیئے گئے ہیں۔ اغوا ہونے والوں میں برطانوی اور نائیجیرین فوجی شامل ہیں۔

انگولا میں 454 فوجی ہلاک

انگولا میں باغیوں نے 454 فوجی ہلاک کرنے کا دعویٰ کیا ہے اور کہا ہے کہ حکومت کے آٹھ ٹینک اور ایک ہیلی کاپٹر تباہ اور گولہ بارود کے ایک بڑے ذخیرے پر قبضہ کرلیا گیا ہے۔ یونیٹا باغیوں نے یہ دعویٰ ایک تحریری بیان میں کیا ہے۔

جاپان میں ہائی جیکر گرفتار

جاپان میں بدھ کے روز اغوا کی جانے والی بس کو ہائی جیکر سے چھڑا لیا گیا۔ اس دوران ایک خاتون ہلاک اور دو افراد زخمی ہو گئے۔ 17 سالہ ہائی جیکر کو گرفتار کرلیا گیا۔ 100 پولیس اہلکاروں نے بس کو گھیر کر دھوئیں کی بارش کردی۔

سری لنکا میں ایمرجنسی کا نفاذ

تامل باغیوں کی بڑھتی ہوئی کارروائیوں کے نتیجے میں سری لنکا میں ایمرجنسی نافذ کردی گئی۔ فوج اور پولیس کو تمام ضروری فیصلے کرنے کا اختیار دے دیا گیا۔ صدر چندریکا کمارا ٹنگا نے کہا کہ باغیوں کے ساتھ جنگ جاری رہے گی۔ ایمرجنسی کے نفاذ کا فیصلہ جافنا میں فوجیوں کی پسپائی اور بھارتی حکومت کی طرف سے فوجی مدد سے انکار کے بعد کیا گیا۔ سری لنکا نے باغیوں کے خلاف لڑنے کے لئے 40 ہزار فوجی مانگے تھے۔ بھارت نے صاف جواب دے دیا۔ خیال ہے کہ اب سری لنکا باغیوں سے نمٹنے کے لئے اسرائیل سے مدد حاصل کرے گا۔ اسرائیل کے ساتھ سفارتی تعلقات کی بحالی کا فیصلہ کر لیا گیا۔ تفصیلات دونوں ملکوں کے نمائندے طے کریں گے۔

چین میں بارشیں

چین میں شدید بارشیں ہونے اور تودے گرنے سے 17- افراد ہلاک ہو گئے۔ نشیبی علاقوں میں پانی بھر گیا۔ زیادہ تر کسان ہلاک ہوئے۔ ایک کسان آسمانی بجلی گرنے سے ہلاک ہو گیا۔

اسرائیل کا لیزر میزائل کا تجربہ

اسرائیل نے امریکہ کی مدد سے لیزر میزائل کا کامیاب تجربہ کرلیا۔ یہ ہتھیار جنوبی لبنان سے اسرائیلی فوج کے انخلاء کے بعد گوریلوں کے راکٹ حملوں سے بچاؤ کے لئے استعمال ہوگا۔

مذاکرات کامیاب ہوئے تو......

فلسطین نے کہا ہے کہ اگر اسرائیل کے ساتھ جاری شدہ حالیہ مذاکرات کامیاب ہو گئے تو آزاد فلسطین کے قیام کا فیصلہ موخر کردیں گے۔ لیکن اگر مذاکرات ناکام رہے تو یاسر عرفات کا 13- ستمبر والا فیصلہ برقرار رہے گا۔ یہ تفاصیل فلسطین اسمبلی کے سپیکر احمد کوری نے بتائیں۔

اسرائیلی فوج کی واپسی سازش ہے

شام مصر اور سعودی عرب کے وزرائے خارجہ کے ایک اجلاس میں کہا گیا ہے کہ جنوبی لبنان سے اسرائیلی فوج کی واپسی سازش ہے۔ اسرائیل شام کے ساتھ فوجی مذاکرات کرے اور 67ء کی جنگ سے پہلے کی پوزیشن پر واپس لوٹ آئے۔

بھارت: آگ لگنے سے 6 ہلاک

بھارتی علاقہ میتھورا کے قریب بوری گاؤں کی ایک دکان میں ڈیزل اور پٹرول کے ڈرموں میں آگ لگنے سے چھ افراد ہلاک اور 125 زخمی ہو گئے۔ جن میں 42 کی حالت نازک ہے۔

سیاہ فام امریکی مقدمہ کریں گے

امریکہ میں خفیہ ادارے کے سیاہ فام اہلکار امریکی حکومت سے نسلی امتیاز برتنے کے الزام میں مقدمہ کریں گے۔ خفیہ سروس کے موجودہ اور سابق اہلکاروں نے لاکھوں ڈالر ہرجانہ بھی طلب کرلیا۔ ان کا کہنا ہے کہ جان کی بازی لگانے کے باوجود کچھ نہیں ملتا۔

بقیہ صفحہ 6

ٹیسٹ کرکٹ میں اب تک صرف تین بولروں نے 400 سے زائد وکٹیں حاصل کی ہیں ان میں کپیل دیو (بھارت) 434، سر رچرڈ ہیڈلی (نیوزی لینڈ) 431 اور کورٹنی واش (ویسٹ انڈیز) 437 وکٹیں حاصل کرکے سرفہرست ہیں ان میں سے صرف کورٹنی واش ابھی ٹیسٹ کرکٹ کھیل رہے ہیں جبکہ باقی دو بالر ریٹائرمنٹ لے چکے ہیں۔

○ وسیم اکرم دنیا کے واحد بالر ہیں جنہوں نے ٹیسٹ کرکٹ اور ون ڈے کرکٹ میں تین سو سے زائد وکٹیں لی ہیں ٹیسٹ میں غالباً 388 جبکہ ون ڈے میں 400 سے زائد وکٹیں حاصل کر چکے ہیں۔ وہ ون ڈے کرکٹ کی تاریخ میں 400 وکٹیں حاصل کرنے والے واحد باؤلر ہیں۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملکی خبریں

ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ : 5 مئی۔ گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں
کم سے کم درجہ حرارت 27 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 42 درجے سنٹی گریڈ
ہفتہ 6۔ مئی۔ غروب آفتاب۔ 6-54
اتوار 7۔ مئی۔ طلوع فجر۔ 3-44
اتوار 7۔ مئی۔ طلوع آفتاب۔ 5-16

آئین میں کوئی شق نہیں

سپریم کورٹ کے چیف جسٹس مسٹر جسٹس ارشاد حسن خان نے 12۔ اکتوبر کے فوجی اقدام کے جواز پر درخواستوں کی سماعت کرتے ہوئے کہا کہ آئین میں فوجی اقدام کے بارے میں کوئی شق نہیں۔ نہ ہی ایسے کسی اقدام کی گنجائش ہے۔ درخواست دہندہ کا موقف ہے کہ اگر نواز شریف نے کوئی غلط کام کیا ہے تو ان کے خلاف کارروائی کریں۔ اٹارنی جنرل نے دلائل دیتے ہوئے کہا کہ 12۔ اکتوبر کے اقدام اور جنرل ضیاء کے اعلامیے کے حالات میں بہت فرق ہے۔ فاضل چیف جسٹس نے کہا کہ نہ صرف حالات بلکہ دونوں اعلامیوں کا متن بھی مختلف ہے۔ اٹارنی جنرل عزیز اے منشی نے کہا کہ آئین سے ماورا اقدام ملکی بقا کے لئے کیا گیا جو ہر چیز سے مقدم ہے۔ فاضل چیف جسٹس نے سوال اٹھایا کہ جب پہلے ایمرجنسی نافذ تھی تو دوسری ایمرجنسی کی کیا ضرورت تھی۔ اٹارنی جنرل نے جواب دیا کہ پہلی آمرانہ اختیارات حاصل کرنے کیلئے اور دوسری ملک بچانے کے لئے لگائی گئی تھی۔

سپریم کورٹ کے دائرہ اختیار سے باہر

اٹارنی جنرل عزیز اے منشی نے سپریم کورٹ کی بارہ رکنی فل کورٹ کے روبرو دلائل دیتے ہوئے کہا ہے کہ سپریم کورٹ فوجی اقدام کے خلاف فیصلہ نہیں دے سکتی۔ 12۔ اکتوبر کا اقدام ملکی سلامتی کے لئے ناگزیر تھا لہٰذا یہ عدالت کے دائرہ اختیار سے باہر ہے۔ فوجی اقدام تمام کور کمانڈروں کے متفقہ فیصلے کا آئینہ دار ہے۔ اس میں فوج، بحریہ اور فضائیہ کے سربراہوں کی رائے بھی شامل ہے۔ اس لئے پی سی او کے تحت تمام اقدامات بھی قانونی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اسمبلیوں کی بحالی خارج از امکان ہے۔ نئے انتخابات کرائے جائیں گے۔ اراکین اسمبلی نے خاموش رہ کر نواز شریف کے اقدامات کی توثیق کی لہٰذا وہ بھی ذمہ دار ہیں۔ وہ آج بھی نواز شریف کو قائد تسلیم کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اصل جمہوریت بحال کی جائے گی مگر اس کے لئے کوئی ٹائم فریم نہیں دے سکتے۔ انہوں نے کہا کہ 300 پولیس اہلکار ملک کے آرمی چیف کو گرفتار کرنے بھیجے گئے تو کور کمانڈروں سمیت 36 اعلیٰ افسروں نے وزیراعظم کے غیر آئینی احکامات ماننے سے انکار کر دیا۔

حریت کانفرنس کا ہر فیصلہ قبول

پاکستان کے دفتر خارجہ نے کہا ہے کہ بھارت سے مذاکرات کے لئے حریت کانفرنس کا ہر فیصلہ قبول کریں گے۔ غیر مشروط مذاکرات کے لئے تیار ہیں۔ لیکن بھارت کا رویہ غیر لچکدار ہے اور اس نے پاکستان کے خلاف پروپیگنڈہ مہم شروع کر رکھی ہے۔ بھارت صرف کھیل کھیل رہا ہے اور کنٹرول لائن پر کشیدگی کو بڑھانا چاہتا ہے۔ ایسے حالات میں اس سے کسی کو خوش فہمی میں مبتلا نہیں ہونا چاہئے۔

پاکستان کے بغیر مذاکرات بے معنی ہیں

چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف نے ایف سی کالج لاہور کے کانووکیشن سے خطاب کرتے ہوئے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ مسئلہ کشمیر پر پاکستان کے بغیر مذاکرات بے معنی ہیں۔ کشمیر کا حل کشمیریوں کی خواہش کے مطابق ہو تو ہمیں پریشانی نہیں۔ لیکن اس کے لئے پاکستان بھارت اور کشمیریوں کو مل کر فیصلہ کرنا ہوگا۔

سیاستدانوں سے رابطے

چیف ایگزیکٹو نے کہا ہے کہ مسلم لیگ سے رابطے کا فی الحال ارادہ نہیں۔ تاہم وقت آنے پر اچھے سیاستدانوں سے بات کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی میں اضافہ بدقسمتی ہے۔

آٹے کا تھیلا 184 ہی میں

حکومت نے فلور ملز مالکان کے سامنے گھٹنے ٹیک دیئے۔ آٹے کا تھیلا 184 میں ہی ملے گا۔ ملز مالکان کی طرف سے آٹے کی قلت پیدا نہ ہونے کی یقین دہانی کرادی گئی۔

قرضوں کے کیس جلد نمٹائے جائیں

چیف جسٹس آف پاکستان نے کہا ہے کہ مالیاتی اداروں کے قرضوں کے متعلق زیر التوا کیس جلد نمٹائے جائیں۔ چیف جسٹس نے معیشت کی بہتری کے لئے از خود اس بات کا نوٹس لیا۔

نواز شہباز کے خلاف مقدمہ درج کرنے کا حکم

بھارتی وزیر اعظم واجپائی کے دورہ کے دوران جماعت اسلامی کے جلسہ پر فائرنگ کے خلاف نواز شریف اور شہباز شریف کے خلاف مقدمہ درج کرنے کا حکم دے دیا گیا ہے۔ جماعت اسلامی نے اپنی درخواست میں دونوں کے علاوہ صوبائی کابینہ کے متعدد ارکان اور اعلیٰ افسران سمیت 23۔ افراد کو نامزد کیا ہے۔

قائم مقام صدر کی تعیناتی کا امکان ختم

مسلم لیگ کے قائم مقام صدر کی تعیناتی کے امکانات ختم ہو گئے ہیں۔ فخر امام، میاں اظہر اور ہم خیالوں کو جنرل کونسل تو در کنار رابطہ کمیٹی میں بھی پذیرائی نہ ملی۔ مسلم لیگ متحد ہے۔

ڈیرہ غازی خان میں گرمی سے 3 ہلاک

ڈیرہ غازی خان میں گرمی عروج پر پہنچ گئی درجہ حرارت 49 ڈگری تک پہنچ گیا۔ 3۔ افراد ہلاک ہو گئے۔ سڑکیں اور بازار سنسان ہو گئے متعدد جانور بھی ہلاک ہو گئے۔

یوم مئی کی تعطیل بحال

وفاقی وزیر عمر اصغر خان نے کہا ہے کہ حکومت نے یوم مئی کی تعطیل بحال کر دی ہے۔ اس کے علاوہ واپڈا کی یونین بھی بحال کر دی گئی ہے۔

مزید ایک کروڑ 20 لاکھ

پنجاب کے سابق وزیر اعلیٰ منظور احمد وٹو ایک کروڑ 20 لاکھ جمع کروا چکے ہیں لیکن ان کو رہائی کیلئے مزید اتنی ہی رقم جمع کرانے کی ہدایت کی گئی ہے۔

بلوچستان میں نئی سیاسی جماعت

بلوچستان عوامی تحریک کے نام سے ایک نئی سیاسی جماعت کا اعلان کیا گیا ہے۔ سابق صوبائی وزیر عبدالکریم نوشیروانی نے کہا کہ تمام پرانے سیاستدانوں کو نئی جماعت میں شامل کیا جائے گا۔

پاکستان سخت کارروائی کرے

امریکہ نے پاکستان کو تلقین کی ہے کہ وہ دہشت گردی میں ملوث مذہبی اداروں کے خلاف سخت کارروائی کرے۔ پاکستان میں ایسے مذہبی ادارے موجود ہیں جن کے براہ راست دہشت گردوں سے رابطے ہیں۔ اگر طالبان چاہتے ہیں کہ ان کے ملک کو دہشت گردوں کا گڑھ نہ کہا جائے تو وہ امریکہ سے مذاکرات کریں۔ امداد بھی دیں گے۔ اسامہ کے معاملات پر طالبان سے مذاکرات اور انہیں ٹھوس ثبوت فراہم کرنے کو تیار ہیں۔

سیاستدان معافی مانگیں

نوابزادہ نصراللہ خان نے کہا ہے کہ سیاستدان اپنی غلطیوں کا اعتراف کرتے ہوئے قوم سے معافی مانگیں تاکہ عوام کا اعتماد بحال ہو سکے۔ ترکی اور ایران جیسے دوست ممالک کا جھکاؤ بھی بھارت کی طرف ہو گیا ہے پاکستان عالمی سطح پر تنہا ہو چکا ہے۔ ملک کے حالات انتہائی خراب ہیں۔

خصوصی درخواست دعا

مکرم مولانا عطاء الکریم صاحب شاہد اطلاع دیتے ہیں کہ محترم مولانا محمد دین صاحب (ر) مربی سلسلہ فضل عمر ہسپتال میں داخل ہیں اور حالت انتہائی تشویشناک ہے۔ احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ محترم مولانا موصوف کو اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے صحت عطا فرمائے۔

ہر قسم کی بیماریوں کے علاج کیلئے
پروفیسر سعید اللہ خان ایم اے، ہومیو ڈاکٹر
38/1 محلہ دارالفضل ربوہ فون 213207

انگریزی ادویات و ٹیکہ جات کا مرکز
بہتر تشخیص مناسب علاج
کریم میڈیکل ہال
گول امین پور بازار فیصل آباد
فون-647434

مریم میڈیکل سنٹر
نزد یادگار چوک دارالصدر جنوبی ربوہ
Service to Humanity
*الٹراساؤنڈ (ماہر لیڈی ڈاکٹر کی زیر نگرانی)
صرف 200 روپے
*ای سی جی
* کلینیکل لیبارٹری اور پتھالوجی کے لئے لاہور میں پتھالوجسٹ سے رابطہ
* 24 گھنٹے ایمرجنسی سروس (گائنی - میٹرنٹی سرجیکل - میڈیکل ایمرجنسی سروس)
ڈاکٹر مبارک احمد شریف — فزیشن اینڈ سرجن — فون نمبر 213944
ڈاکٹر رشیدہ فوزیہ — الٹراساؤنڈ سپیشلسٹ اینڈ گائنی کالوجسٹ

خوشخبری
حضرت حکیم نظام جان کا مشہور دواخانہ
مطب حمید
نے اب سرگودھا میں بھی کام شروع کر دیا ہے
حکیم صاحب گوجرانوالہ سے ہر ماہ کی 17-16-15 تاریخ کو مطب میں موجود ہوں گے۔
مینیجر مطب حمید
49 ٹیل فیصل آباد روڈ سرگودھا- ☎ 214338
مدنی ٹاؤن نزد سیکنڈری ایجوکیشن بورڈ سرگودھا

CPL No. 61